۳۹واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 16 جولائی 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

گجرات جیل میں بند قیدیوں کی تعداد و تفصیل

*6423: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کی جیل میں کل کتنے قیدی ہیں؟

(ب) کتنی عورتیں اور کتنے بچے قید ہیں؟

(ج) کیا کم عمر بچوں کیلئے جیل میں علیحدہ انتظام ہے یا نہیں؟

(د) اگر علیحدہ انتظام ہے تو بچوں کو کون کون سی سہولتیں دی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں اسیران کی تعداد 1389 ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں اس وقت 33 خواتین بند ہیں اور 08 نفر چھوٹے بچے ان عورتوں کے ساتھ ہیں۔

(ج) جیل ہذا میں نوعمر (Juvenile) اسیران کو بالغ (Adult) اسیران سے علیحدہ رکھنے کے لئے نوعمر بارک (Juvenile Barrack) موجود ہے جہاں پر نوعمر اسیران کو خصوصی حفاظت سے رکھا جاتا ہے اور کسی بھی اسیر کو نوعمر وارڈ میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہے۔ اس وقت ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں کل 19 نفر نوعمر (Juvenile) اسیران بند ہیں۔

(د) جیل ہذا میں نوعمر اسیران کے لئے علیحدہ بارک موجود ہے جہاں پر نوعمر اسیران کو دینی و دنیاوی تعلیم کے لئے اساتذہ کی خدمات میسر ہیں۔ نوعمر وارڈ میں اسیران بمطابق پاکستان پریزن رولز تمام بنیادی سہولتیں دی گئی ہیں جن میں بجلی، پانی، باتھ روم، سیلنگ فین، ایگزاسٹ فین، الیکٹرک واٹر کولر کی سہولیات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ نوعمر اسیران کی بارکوں میں ٹی وی کی سہولیات بھی میسر ہیں۔ مزید برآں نوعمر اسیران کی ذہنی نشو و نما کے لئے (Games) کا بھی انتظام کیا گیا ہے جن میں لڈو، کیرم بورڈ، والی بال وغیرہ جیسی گیمز شامل ہیں۔ مزید یہ کہ جیل ہذا میں ایک ہسپتال بھی ہے جہاں

پرپیرامیڈیکل سٹاف 24 گھنٹے اسیران کو طبی سہولیات مہیا کرنے کے لئے موجود ہے- NCHD کے تعاون سے نوعمر اسیران کے لئے تعلیم کا انتظام بھی موجود ہے جہاں باقاعدگی سے کلاسوں کا انتظام ہوتا ہے نیز نوعمر اسیران کی تعلیم کے لئے متعین استاد کو NCHD کی جانب سے مبلغ -/2,500 روپے ماہانہ معاوضہ بھی دیا جاتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2012)

اوکاڑہ، جیل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*7259: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں ایک جیل تعمیر کی جارہی ہے، یہ جیل کتنی لاگت سے تعمیر کی جارہی ہے اور یہ جیل کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب جیل کی تعمیر کا کام روکا ہوا ہے؟

(ج) حکومت اس جیل کو کب تک مکمل کر کے ضلع اوکاڑہ کے قیدیوں کو اس جیل میں لانا چاہتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں-یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں ایک جیل زیر تعمیر ہے اور اس کا کل تخمینہ 466.625 ملین ہے اور اس پر کل خرچہ 267.730 ملین ہو چکا ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے کہ جیل کی تعمیر کا کام روکا ہوا ہے بلکہ تعمیراتی کام جاری ہے-

(ج) یہ جیل جلد ہی مکمل ہو جائے گی اور ضلع اوکاڑہ کے قیدیوں اور حوالاتیوں کو اس جیل میں لایا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدی خواتین وبچوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*7296: محترمہ دیبامرزا: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدی خواتین اور بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں بچے کن جرائم کے تحت اسیر ہیں؟

(ج) کتنے بچے سزایافتہ ہیں اور کتنے Under Trial Juveniles ہیں؟

(د)خواتین کی کتنی تعداد سزایافتہ ہے اور کتنی Under Trial Prisoners ہیں؟

(ہ)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں خواتین اور بچوں کی کتنی بیرکس ہیں اوران میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(و)سیالکوٹ جیل میں Under Trial Juveniles کی مذہبی اور فنی تعلیم کے لئے کیاکیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا میں 32 قیدی خواتین اور 05 قیدی بچے مقید ہیں۔

(ب) Crime-wise لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جیل ہذا میں 05 بچے سزایافتہ اور 40 بچے Under trial مقید ہیں۔

(د) جیل ہذا میں 32 خواتین سزایافتہ، 01 خاتون قیدی سزائے موت اور 17 خواتین Under trial مقید ہیں۔

(ہ) جیل ہذا میں خواتین کے لئے 02 بیرکیں ہیں جن میں 60 خواتین رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ بچوں کے لئے 01 بیرک ہے جس میں 30 بچوں کی گنجائش ہے۔

(و)Under trial Juveniles کو جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کے تعاون سے مذہبی تعلیم دی جارہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 25جنوری 2011)

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*7297: محترمہ دیبا مرزا: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کتنے رقبے پر محیط ہے،اس میں اسیران کی گنجائش کتنی ہے اور اسیران کی موجودہ تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ میں مرد، بچوں اور خواتین کو ایک ہی جگہ قید رکھا جاتا ہے؟

(ج) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں تعینات عملے کی تفصیل کیا ہے؟

(د) کیا ڈسٹرکٹ جیل میں خاتون میڈیکل آفیسر تعینات کی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ضلع نارووال کے اسیران کو بھی سیالکوٹ جیل میں رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 21جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا کا کل رقبہ تقریباً 19ایکڑ ہے جس میں سے 10ایکڑ پر جیل قائم ہے اور باقی ماندہ رقبہ باغیچہ جیل، رہائش گاہوں اور جیل کالونی / پریڈ گراونڈ پر مشتمل ہے-اسیران کی گنجائش 722 ہے جبکہ اس وقت 2338اسیران مقید ہیں-

(ب) جی نہیں-مرد، بچوں اور خواتین کو علیٰحدہ علیٰحدہ مخصوص بارکوں میں رکھا جاتا ہے-

(ج) عملے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) جی نہیں-جیل ہذا میں خاتون میڈیکل آفیسر کی اسامی خالی ہے-

(ہ) جی ہاں- ضلع نارووال کے اسیران کو بھی سیالکوٹ جیل میں رکھا جاتا ہے-کیونکہ ڈسٹرکٹ جیل نارووال زیر تعمیر ہے-

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

کوٹ لکھپت جیل کی تفصیلات

*7391: سید حسن مرتضیٰ : کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کوٹ لکھپت جیل میں یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے ایسے ملزمان قید ہیں جن کا جرم قابل ضمانت ہے لیکن ان کے لئے ضمانت کا انتظام کرنے والا کوئی نہیں ہے، ان کے لئے حکومت کوئی متبادل اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2010 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

اس ضمن میں تحریر ہے کہ سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں اس وقت تقریباً 09 ملزمان جیل ہذا میں بند ہیں جن کے جرم قابل ضمانت ہیں لیکن ان کے لئے ضمانت کا انتظام کرنے والا کوئی نہیں ہے جن کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2010)

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں رہائش گاہوں کی تعمیر کی تفصیلات

*7649: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد سے ملحقہ رقبہ پر جیل افسران کے لئے کوٹھیاں تعمیر کی گئی ہیں ؟

(ب) یہ کتنی کوٹھیاں ہیں کن کے لئے ہیں اور ہر کوٹھی کا مربع فٹ رقبہ کتنا ہے ؟

(ج) کیاان کوٹھیوں کے نقشہ جات ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے منظور کروائے گئے اگر نہیں تواس کی وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12اکتوبر2010 تاریخ ترسیل 20دسمبر2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد سے ملحقہ رقبہ پر ہوم ڈیپارٹمنٹ کی منظوری کے بعداور فنڈز مہیاکرنے کے بعد جیل افسران وملازمین کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں۔

(ب) تین عدد رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں جو کہ میڈیکل آفیسران کے لئے ہیں ہر رہائش گاہ کا تعمیر شدہ رقبہ 1650مربع فٹ ہے۔

(ج) یہ رہائش گاہیں Chief Architecture گورنمنٹ آف پنجاب کے منظور شدہ نقشہ کے مطابق بنائی گئی ہیں۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی منظوری کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6اپریل 2011)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل جھنگ کا بجٹ ودیگر تفصیلات</u>

<u>*7876: سید حسن مرتضیٰ:</u> کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں 10-2009میں کتنا بجٹ فراہم کیاگیا،اس میں سے کتنا قیدیوں کی خوراک ودیکھ بھال پر خرچ ہوااور کتناملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوا؟

(تاریخ وصولی 3نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8جنوری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

کل بجٹ 2009-10	قیدیوں کی خوراک پر خرچہ	قیدیوں کی دیکھ بھال پر خرچہ	ملازمین کی تنخواہوں و دیگر الاؤنس پر خرچہ
91,529,943 (9کروڑ15لاکھ29ہزار9سو43)	35,805,470 (3کروڑ58لاکھ5ہزار4سو70)	9,911,473 (99لاکھ11ہزار4سو73)	45,813,000 (4کروڑ58لاکھ13ہزار)

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کو اپ گریڈ کرنے کی تفصیلات

*7931: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں 650 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے مگر اس وقت 900 کے قریب قیدی / حوالاتی بند ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس جیل کو اپ گریڈ کر کے اسے سنٹرل جیل کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں سے کوئی کام نہیں لیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی ٹیکنیکل ادارہ / فیکٹری نہ ہے؟

(د) کیا حکومت ٹیوٹا کے تعاون سے اس جیل میں ہنر سکھانے کا ادارہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں 650 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت تقریباً 850 کے قریب اسیران بند ہیں۔ اس کی وجہ ضلع ہذا کے بڑھتے ہوئے جرائم ہیں۔ دفتر ہذا کی طرف سے 16 سزائے موت کے سیل اور 2 عدد اضافی پارکس کا تخمینہ 80.100 ملین جناب

ڈویژنل آفیسر پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن وہاڑی سے منظوری کے بعد گورنمنٹ آف پنجاب کو بھجوا دیا گیاہے جس کی تعمیر مکمل ہونے پر(Over Crowding)کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

(ب)اس ضمن میں گزارش ہے کہ ضلع ملتان میں پہلے ہی سنٹرل جیل موجود ہے مزید براں فی الوقت ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کواپ گریڈ کرنے کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں صرف 05 سال تک کی قید کے قیدیان کو رکھا جاتا ہے۔ 05 سال سے زیادہ قید کے قیدیان کو سنٹرل جیل، ملتان منتقل کیا جاتا ہے۔چھوٹی قید کے اسیران سے بمطابق قانون جیل ہذا پر کچن اسیران وغیرہ پر مشقت لی جاتی ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی کو ماڈل بنانے کے لئے تخمینہ مبلغ 100.00 ملین سب ڈویژنل آفیسر پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن وہاڑی سے منظوری کے بعد پنجاب گورنمنٹ کو بھجوادیا گیاہے۔فنڈ منظور ہونے پر ٹیوٹا کے تعاون سے ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں ہنر سکھانے کا ادارہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کے قیدیوں کو مضر صحت پانی فراہم کرنے کی تفصیلات

*7932: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں قیدیوں کو پینے کے لئے جو پانی سپلائی کیا جا رہا ہے وہ ناقص اور مضر صحت ہے جس کی وجہ سے کافی قیدی پیٹ اور دیگر موذی امراض میں مبتلا ہیں؟

(ب)کیا حکومت اس جیل میں یہ سہولت جلد از جلد مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی کا زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے تاہم ڈسٹرکٹ جیل کی انتظامیہ نے ڈسٹرکٹ انتظامیہ کے تعاون سے روزانہ کی بنیاد پر ٹی ایم اے کی گاڑی کے ذریعے اسیران اور جیل کالونی کے لئے صاف پانی کا انتظام کیا ہوا ہے تاکہ اسیران اور ملازمین کو بیماریوں سے بچایا جا سکے۔

(ب) مزید برآں وہاڑی تحصیل کو 1967 سے پاکپتن کینال سے بذریعہ پائپ لائن پانی مہیا کیا جاتا ہے اس کی بنیاد پر جیل انتظامیہ کی طرف سے 15 ملین مالیت کا کیس بھجوایا گیا ہے جس کی منظوری کے بعد جیل ہذا کے ملازمین اور اسیران کو صاف پینے کا پانی میسر ہو سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

شاہ پور جیل سرگودھا میں قید خواتین و بچوں کی تفصیلات

*8016: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہ پور جیل سرگودھا میں اس وقت کتنی عورتیں اور بچے قید ہیں؟

(ب) کتنی عورتیں بچوں کو Feed کرواتی ہیں؟

(ج) کتنی عورتیں اور بچے دیت نہ دینے کی وجہ سے سزا کاٹ رہے ہیں؟

(د) ان کے ذمہ دیت کی کل رقم کتنی ہے کیا حکومت ان کی دیت کی رقم کی ادائیگی خود یا مخیر حضرات کے تعاون سے کروانے اور ان کو رہا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور کے خواتین وارڈ میں اس وقت کل 08 خواتین قید ہیں جن میں 06 خواتین حوالاتی، 01 خاتون قیدی سزائے موت اور 01 خاتون پندرہ سالہ قیدی ہے۔مزید یہ کہ 02 حوالاتی خواتین کے ساتھ 02 بچے بھی ہیں۔ان بچوں میں سے ایک بچہ شیر خوار بعمر دو ماہ اور ایک بچی بعمر تین سال ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور میں صرف ایک حوالاتی عورت اپنے بچے کو Feed کرواتی ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور میں کوئی عورت یا بچہ دیت دینے کی وجہ سے بند نہ ہے۔

(د)NIL

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2012)

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدیوں کو خورد و نوش کی اشیا فراہم کرنے والی کمپنی کی تفصیلات

*8165: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں قیدیوں کو خورد و نوش کی اشیاء کون سی کمپنی فراہم کرتی ہے نیز اس کمپنی کے ساتھ سالانہ ٹھیکہ کیا جاتا ہے یا بغیر کسی ٹھیکے کے اشیاء کی سپلائی دی جاتی ہے؟

(ب)سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کتنے رقبے پر کاشت کی جاتی ہے اس کاشت شدہ رقبہ پر کیا کیا فصلات کاشت کی جاتی ہیں، کیا ان سے پیدا ہونے والی فصلات کو فروخت بھی کیا جاتا ہے یا صرف قیدیوں کے استعمال کے لئے کاشت کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور پر مندرجہ ذیل رجسٹرڈ ٹھیکیداران قیدیوں کی خوردونوش کی اشیأفراہم کرتے ہیں۔ ٹھیکہ کے بغیر کوئی خوردنی اشیأفراہم نہ کی جاتی ہے۔ان فرموں کے ساتھ سالانہ ٹھیکے کیئے جاتے ہیں۔

نام ٹھیکیدار	اشیأخوردنی
میسرز ارشد علی،اصغر علی اینڈ کمپنی لاہور	دال مسور، دال چنا، دال مونگ، دال ماش، سفید چنے، چاول باسمتی، سپر چینی سفید، نمک، لوبیا، آلو
میسرز چترال آئل اینڈ گھی ملزلاہور	کوکنگ آئل
میسرز رب نواز خان اینڈ کو سرگودھا	لکڑی بالن
میسرز نیو میاں فلور ملز شیخوپورہ	آٹا گندم
میسرز نذیر گل خان اینڈ برادرز راولپنڈی	شربت ثمر قند
میسرز محمد رفیق اینڈ کو دہلی گیٹ ملتان	سرخ مرچ، گرم مصالحہ، ہلدی سالم
میسرز خان برادرز ساہیوال	پیاز، گوشت مرغی، ٹماٹر، ڈبل روٹی
میسرز میاں اشرف علی لاہور	ادرک، لہسن، کھجور
میسرز ماشأاللہ انٹرپرائزز لاہور	گوشت بکرا، سبزی موسمی، برف
میسرز چودھری طارق گوجرانوالہ	گوشت بڑا
میسرز نوید اینڈ کمپنی	چائے پتی
میسرز سلیم ندیم انٹرپرائزز لاہور	دودھ ملک پیک (ڈیری کوئین)

(ب) جیل ہذا کے ساتھ کوئی باغیچہ منسلک نہ ہے لہذا کوئی فصل کاشت نہ کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2011)</u>

<u>پنجاب کی جیلوں میں قید ایڈز، ہیپاٹائٹس، ٹی بی کے مریضوں کی تفصیلات</u>

*8240: <u>جناب اعجاز احمد کاہلوں</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:—

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں 40ہزار سے زائد قیدی جیلوں میں بند ہیں، ان میں اکثر قیدی بیمار ہیں جن میں سے کچھ موذی مرض ایڈز کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دسمبر 2009 کو آئی جی جیل خانہ جات پنجاب کو جملہ قیدیوں کا ایڈز، ہیپاٹائٹس اور ٹی بی کے ٹیسٹ کروانے کے احکامات جاری کئے گئے جس کے نتیجے میں 280 قیدیوں کا ایڈز ٹیسٹ پازیٹو آیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سال کا عرصہ گزرنے کے باجود ان قیدیوں کے علاج و معالجہ اور تعلیمی آگاہی پروگرام کا کوئی پروگرام کیا گیا اور نہ ہی ان کے لئے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے نیز نہ ہی موذی مرض ایڈز سے متاثرہ قیدیوں کو تندرست قیدیوں سے الگ رکھنے کے اقدامات اٹھائے گئے اور نہ ہی محکمہ جیل خانہ جات کو ان کے علاج اور دیگر ضروریات کے لئے الگ سے فنڈز جاری کئے گئے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان قیدیوں جو کہ موذی مرض ایڈز میں مبتلا ہیں، ان کے علاج معالجے، آگاہی پروگرام اور فنڈز دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کرے؟

(تاریخ وصولی 23دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی 32 جیلوں میں 53994 اسیران بند ہیں اور ان میں سے 255 اسیران کی ایڈز کے مریض کے طور پر تشخیص ہوئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جملہ اسیران جن کی تعداد 44757 تھی کی مکمل سکریننگ کروائی گئی اور رپورٹس کے مطابق 5223 اسیران ہیپاٹائٹس (سی)، 1979 اسیران ہیپاٹائٹس (بی)، 255 اسیران AIDS / HIV اور 530 اسیران ٹی بی میں مبتلا پائے گئے۔

(ج) پنجاب بھر کے جیل ہسپتالوں میں ضروری ادویات وافر مقدار میں موجود ہیں۔ پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تعاون سے تمام اسیران کو ہیپاٹائٹس (بی) کی ویکسین دی جا چکی ہے۔ جو اسیران

ہیپاٹائٹس (سی) میں مبتلا ہیں ان کا PCR (پولی کرومیٹک چین ری ایکشن) ٹیسٹ کروالیا گیا ہے جس کی رپورٹ کے مطابق ان کا علاج ہو رہا ہے۔انٹر فران انجکشن اور دیگر ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔جو اسیران سکرینگ کی رپورٹ کے مطابق ایڈز کے مرض میں مبتلا پائے گئے ہیں ان کے CD-4 ٹیسٹ کروائے گئے ہیں اور 168 اسیران کے CD-4 ٹیسٹ کی رپورٹس مختلف جیلوں میں موصول ہو چکی ہیں ان رپورٹس کے مطابق 17 اسیران کا پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام اور نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت علاج شروع ہو چکا ہے اور باقی اسیران کی کونسلنگ جاری ہے جس کے بعد چھ ماہ کے اندر ان کے دوبارہ CD-4 ٹیسٹ کروائے جائیں گے جس کی رپورٹس کے مطابق ان کا علاج کیا جائے گا۔نیز موذی مرض ایڈز سے متاثرہ اسیران کو باقی اسیران سے الگ رکھا گیا ہے اور ان کو علاج و معالجہ کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) پنجاب کی 32 جیلوں میں گورنمنٹ آف پنجاب کے تعاون سے موذی مرض ایڈز میں مبتلا اسیران کے علاج و معالجہ کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام اور نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تعاون سے ان اسیران کا علاج شروع ہو چکا ہے اور اس سلسلے میں فنڈز کے حوالے سے کسی دشواری کا سامنا نہ ہے۔جو کہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حکومت پنجاب پوری تندہی سے اسیران کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2011)

لاہور۔کوٹ لکھپت جیل میں قیدی خواتین و بچوں کی تفصیلات

*8333: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں اس وقت کتنی خواتین اور بچے کس کس جرم کے تحت قید ہیں؟

(ب) کتنی خواتین ایسی ہیں جو کہ ضمانت نہ ہونے کی وجہ سے قید ہیں یہ کس کس جرم کے تحت بند ہیں؟

(ج) ان قیدی خواتین اور بچوں کو کیا کیا سہولیات اور اشیاء فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان قیدی بچوں اور خواتین کے لئے اس جیل میں جو سہولیات اور اشیاء فراہم کی جارہی ہیں، وہ غیر معیاری اور مقدار میں کم ہوتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی انکوائری کروانا چاہتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل لاہور (کوٹ لکھپت جیل) میں اس وقت 138 خواتین بند ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i)	حوالاتی خواتین	96
(ii)	قیدی خواتین	42
(iii)	سزائے موت خواتین	00
	کل خواتین	138

ان خواتین کے ساتھ کم سن بچوں کی تعداد 14 ہے نیز سنٹرل جیل، لاہور (کوٹ لکھپت) میں خواتین کے جرائم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	جرم	قیدی	حوالاتی
(i)	منشیات	15	27
(ii)	قتل	18	35
(iii)	حدود	01	02
(iv)	اغواء	03	01
(v)	ڈکیتی	03	05
(vi)	چوری	01	07
(vii)	نیب فراڈ	01	02

(viii) دیگر متفرق مقدمات میں 17 خواتین

(ب) اس وقت سنٹرل جیل، لاہور میں 96 حوالاتی خواتین ضمانت نہ ہونے کی وجہ سے قید ہیں- ان کے جرائم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	جرم	حوالاتی
(i)	منشیات	27
(ii)	قتل	35
(iii)	حدود	02
(iv)	اغواٗ	01
(v)	ڈکیتی	05
(vi)	چوری	07
(vii)	نیب فراڈ	02

(viii) دیگر متفرق مقدمات میں 17 خواتین

(ج) خواتین کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے خواتین وارڈ میں ایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے جو کہ بنیادی سہولیات سے مزین ہے اور ادویات سرکاری و غیر سرکاری (این جی اوز) دونوں ذرائع سے فراہم ہوتی ہیں- سرکاری ہسپتال سے ہر پندرہ روز کے بعد سپیشلسٹ ڈاکٹر وزٹ کرتے ہیں- جناح ہسپتال لاہور اور جنرل ہسپتال سے گائناکالوجسٹ بھی روزانہ وزٹ کرتی ہیں- غرض یہ کہ علاج معالجہ سے متعلق ہر قسم کی سہولیات قیدی خواتین اور بچوں کو میسر ہیں- تعلیم و تربیت کے لئے ایک سکول زنان خانہ میں قائم کیا گیا ہے جس میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے جو کہ اپنی ماؤں کے ہمراہ جیل میں مقید ہیں اور یہ سکول مکمل طور پر فری تعلیم فراہم کرتا ہے-

نادار اور مفلس قیدی خواتین کو مستقل بنیادوں پر Free Legal Aid کی فراہمی کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے-

قیدی خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف مواقع پر کپڑے، جوتے، گرم سوئیٹر، کمبل وغیرہ اور موسم کی مناسبت سے مطلوبہ اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) یہ بالکل درست نہ ہے بلکہ درج بالا تمام سہولیات خواتین اسیران کو میسر ہیں اور خواتین اسیران کو ملنے والی اشیائے کا معیار بھی باقاعدہ چیک کیا جاتا ہے اور وہ غیر معیاری نہ ہے۔

(ہ) حکومت ہر ممکن کوشش کرتی ہے کہ قیدی بچوں اور خواتین کو جیل میں تمام ممکنہ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے تاہم اگر کوئی شکایت موصول ہو تو اس کی فوری انکوائری کروائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

لاہور کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی نگرانی کے لئے خواتین اے ایس جے، ڈی ایس جے اور ایس جے تعینات کرنے کی تفصیلات

*8334: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں خواتین قیدیوں کو کس کس جیل میں رکھا گیا ہے ان کی تعداد جیل وائز بتائیں؟

(ب) ان خواتین قیدیوں کی نگرانی کے لئے کتنی خواتین ملازمین کس کس گریڈ اور عہدہ پر کام کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خاتون قیدیوں کی نگرانی تو خواتین وارڈرز کرتی ہیں مگر ان خواتین وارڈرز کے انچارج A.S.J، D.S.J اور S.J مرد حضرات ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مرد انچارج قیدیوں خواتین اور خواتین وارڈرز کو مختلف طریقوں سے ہراساں کر کے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان کی جگہ خواتین A.S.J، D.S.J اور S.J تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)لاہور میں خواتین اسیران کو صرف سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں رکھا جاتا ہے سنٹرل جیل لاہور میں خواتین اسیران کی تعداد 124 ہے۔

(ب)سنٹرل جیل لاہور میں خواتین سٹاف کی تعداد درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد
1	لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	17	1
2	لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16	3
3	لیڈی وارڈر	05	16

(ج)خواتین قیدیوں کی نگرانی خواتین عملہ ہی کرتا ہے اوراس میں مرد حضرات کا کوئی عمل دخل نہ ہے ان خواتین اسیران کی دیکھ بھال کے لئے ایک لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، تین لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور سولہ لیڈی وارڈرز تعینات ہیں۔

(د)یہ بالکل خلاف حقیقت بات ہے۔خواتین وارڈز میں مرد سٹاف کا داخلہ ممکن نہ ہے۔خواتین اسیران تک رسائی صرف خواتین سٹاف کو حاصل ہے اور خواتین وارڈ کو Double Lock System کے تحت فول پروف سکیورٹی مہیا کی جاتی ہے اور چادر اور چاردیواری کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے۔

(ہ)سنٹرل جیل لاہور میں درج ذیل خواتین سٹاف پہلے سے ہی تعینات ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	مسماۃ ریحانہ یاسمین	لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
2	مسماۃ حنا اکرم	لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
3	مسماۃ سمیرا جبین	لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
4	مسماۃ بشریٰ اصغر	لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل

اس کے علاوہ 16 لیڈی وارڈرز تعینات ہیں نیز سنٹرل جیل لاہور میں خواتین اسیران کی تعداد 124 ہے جس کی دیکھ بھال کے لئے درج بالا سٹاف کافی ہے۔وہاں پر لیڈی سپرنٹنڈنٹ کی تعیناتی کی ضرورت نہ ہے۔

البتہ یہ سہولت پہلے سے زنانہ جیل، ملتان میں موجود ہے۔زنانہ جیل ملتان میں سپرنٹنڈنٹ بھی خاتون ہے اور تمام عملہ خواتین پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

سنٹرل جیل لاہور اور ہائی سکیورٹی جیل لاہور کی تفصیلات

*8376: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) سنٹرل جیل لاہور اور ہائی سکیورٹی جیل لاہور کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان جیلوں میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) ان جیلوں میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(د) ان جیلوں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(ہ) ان جیلوں میں تعینات ملازمین کی تعداد عہدہ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) دونوں جیلیں بمقام کوٹ لکھپت لاہور میں واقع ہیں۔

(ب) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش 1330 ہے اور ہائی سکیورٹی جیل کی گنجائش 76 ہے اور دونوں جیلوں کی مشترکہ گنجائش 1406 ہے۔

(ج) مورخہ 01-06-2011 کو سنٹرل جیل لاہور اور ہائی سکیورٹی جیل میں 3832 قیدی / حوالاتی مقید ہیں جن میں سے 3792 سنٹرل جیل میں مقید ہیں جبکہ 40 اسیران ہائی سکیورٹی جیل میں مقید ہیں۔

(د)ان جیلوں کے اخراجات کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان جیلوں پر تعینات ملازمین کی عہدہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19اگست 2011)

محکمہ جیل خانہ جات کے آفیسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8384:سردار فتح محمد خاں بزدار:کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف)اس وقت محکمہ جیل خانہ جات میں کتنے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ / ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ / سپرنٹنڈنٹ / ڈی آئی جی / آئی جی پنجاب(Own Pay Scale)پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ آفیسران کی پروموشن کے لئے آخری DPC کب ہوئی تھی اور آئندکب ہو گی؟

(تاریخ وصولی 17جنوری 2011 تاریخ ترسیل 12اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت محکمہ جیل خانہ جات میں میرٹ اور Seniority Cum-Fitness کی بنیاد پر(Own Pay Scale)پر تعینات افسران کی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i)چیف وارڈر سے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی آخری DPC مورخہ 13-08-2009 کو ہوئی۔

(ii) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی آخری DPC ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مورخہ 09-10-2009 کو ہوئی۔

(iii) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سے سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کی آخری DPC مورخہ 19-07-2006 کو ہوئی۔

(iv)سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل سے سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل کے لئے آخری DPC مورخہ 16-08-2005 کو ہوئی۔

(v) سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل سے ڈی آئی جی کی آخری DPC مورخہ 16-04-2008 کو ہوئی۔

مزید براں ستمبر 2009 میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل، سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈی آئی جی اور آئی جی کی پوسٹیں اپ گریڈ کی گئیں اور نئے سروس رولز 2010 بنے جن کے مطابق پروموشن کے لئے ٹریننگ لازمی ہے۔اس وقت موجودہ آئی جی میاں فاروق نذیر اور دو ڈی آئی جی صاحبان میاں سالک جلال اور ملک مبشر احمد خان پروموشن کورس کر چکے ہیں اور مرزا شاہد سلیم بیگ ڈی آئی جی پروموش کورس کر رہے ہیں۔ جبکہ پانچ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل بھی پروموشن کورس کر چکے ہیں۔وارڈر سے ہیڈ وارڈر تین ماہ کا پروموشن کورس مورخہ 09-04-2012 سے شروع ہے۔جبکہ مورخہ 30-04-2012 سے ہیڈ وارڈر سے چیف وارڈر پروموشن کورس شروع ہوگا۔باقی رینکس کی ٹریننگ بھی ہنگامی بنیادوں پر شروع ہے جس کی گورنمنٹ آف پنجاب نے محکمہ جیل خانہ جات کے سروس رولز میں ترمیم بھی کر دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس کے نتیجے میں ٹریننگ جلد از جلد مکمل ہو سکے گی اور تمام پوسٹیں ریگولر بنیادوں پر پر ہوں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مئی 2012)</u>

صوبہ پنجاب میں جوڈیشل حوالاتوں کی تفصیلات

*8409: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضلع اور تحصیل کی سطح پر جوڈیشل حوالاتیں ہیں، ان حوالاتوں میں مردوں اور زنانہ کمروں کی علیٰحدہ علیٰحدہ تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا ان جوڈیشل حوالاتوں میں Toilets کا معقول انتظام ہے اور جن مقامات پر Toilets نہیں، وہاں کب تک یہ مہیا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اگرچہ جوڈیشل حوالات محکمہ جیل خانہ جات، پنجاب کی تحویل میں نہ ہیں تاہم صوبہ پنجاب کے اضلاع اور تحصیل سطح پر موجود جوڈیشل حوالات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ضلع	نام جوڈیشل حوالات	مردانہ کمروں / بیرکس کی تعداد	زنانہ کمروں / بیرکس کی تعداد
1	حافظ آباد	پنڈی بھٹیاں	5کمرے،4 سیل	-
2	قصور	قصور	2کمرے	-
		چونیاں	2کمرے	-
3	نارووال	نارووال	2کمرے	-
		شکر گڑھ	2کمرے	-
4	بہاولپور	حاصل پور	1کمرہ	-
		احمد پور شرقیہ	5کمرے	-
5	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	3کمرے	-
		علی پور	3کمرے	-
6	رحیم یار خان	لیاقت پور	2بیرکس	-
		صادق آباد	6بیرکس	-
7	راجن پور	جام پور	4بیرکس	-
8	وہاڑی	میلسی	11کمرے،8 سیل	-
9	راولپنڈی	مری	1کمرہ	-
		گوجر خان	4کمرے،4 سیل	-
10	اٹک	پنڈی گھیب	1کمرہ	1کمرہ
11	جہلم	پنڈدادن خان	3کمرے	-

12	میانوالی	عیسیٰ خیل	5 کمرے، 7 بیرکس	-
13	جھنگ	شور کوٹ	4 کمرے 3 بیرکس	-
14	سرگودھا	سلانوالی	1 کمرہ	1 کمرہ
15	بہاولنگر	ہارون آباد	3 بیرکس	-
		فورٹ عباس	3 بیرکس	1 بیرک
		چشتیاں	3 بیرکس	1 بیرک
		منچن آباد	1 کمرہ	-
16	فیصل آباد	سمندری	3 کمرے	1 کمرہ
17	ملتان	شجاع آباد	2 بیرکس	-
18	خانیوال	خانیوال	8 بیرکس، 5 سیل	-
19	لیہ	لیہ	2 کمرے	-
20	گوجرانوالہ	وزیرآباد	1 کمرہ	1 کمرہ
21	پاکپتن	پاکپتن	1 کمرہ	1 کمرہ

(ب) جی ہاں! تمام جوڈیشل حوالات پر Toilets کا معقول انتظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا اور شاہ پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8430: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا اور شاہ پور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(ب) ان جیلوں میں کل کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(ج) ان جیلوں میں گنجائش سے کتنے قیدی / حوالاتی زیادہ بند ہیں؟

(د) کیا حکومت ان جیلوں میں مزید بیرکس اور سیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011   تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا کا رقبہ 33 ایکڑ اور 04 کنال جبکہ ڈسٹرکٹ جیل شاہپور کا رقبہ 59 ایکڑ 5 کنال اور 5 مرلے پر مشتمل ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا میں 1551 اور ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں 971 قیدی / حوالاتی بند ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا میں 988 اور ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں 559 قیدی / حوالاتی گنجائش سے زائد بند ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا میں مزید تعمیرات کی کوئی گنجائش نہ ہے۔ اس لئے حکومت کوئی بیرک یا سیل بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی جبکہ ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں حکومت پنجاب کے درج ذیل منصوبے زیر غور ہیں۔

1. Construction of 32 Nos. of Condemned prisoners Cells
2. Construction of 04 Nos. Barracks for 60 Prisoners each.

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا کی جیلوں میں قید خواتین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8437: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا کی جیلوں میں قید خواتین کی تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ جیلوں میں ڈاکٹرز اور LHVs کی تعداد جیل وائز فراہم کریں؟

(ج) حکومت ان قیدی خواتین کو کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع سرگودھا میں دو جیلیں ہیں جن میں قید خواتین اسیران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا

خواتین اسیران کل تعداد = 35

حوالاتی خواتین اسیران = 33

قیدی خواتین اسیران = 02

ڈسٹرکٹ جیل شاہپور

خواتین اسیران کل تعداد = 13

حوالاتی خواتین اسیران = 10

قیدی خواتین اسیران = 02

قیدی سزائے موت خواتین اسیران = 01

(ب) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	میڈیکل آفیسر	01
2	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	01

ڈسٹرکٹ جیل شاہپور

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	میڈیکل آفیسر	01
2	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	(جیل ہذا پر L.H.V کی پوسٹ نہ ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہپور سے L.H.V آن کال

		وزٹ کرتی ہے)

(ج) پاکستان پریژن رولز کے مطابق خواتین اسیران کو تمام بنیادی طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔نیز خواتین اسیران کو قاعدہ اور قوانین کے تحت خواتین وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ان کا بیمار ہونے کی صورت میں مناسب علاج معالجہ فوری طور پر کیا جاتا ہے۔ان کو چار پائیاں فراہم کی گئی ہیں۔نیز ان کی دینی اور دنیاوی تعلیم کے لئے ٹیچر بھی مقرر ہے جو ان کو تعلیم سے بہرہ ور کررہی ہے۔شیر خوار بچوں والی ماؤں کو دودھ ،چینی اور چاول کی اضافی، خوراک بھی مہیا کی جاتی ہے۔بچوں کو کھلونے بھی فراہم کئے گئے ہیں اور ان کا ہر قسم کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2011)

راولپنڈی میں خواتین اور نوعمر بچوں کے لئے بنائی جانے والی جیل کی تفصیلات

*8465: انجنیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیل اصلاحات کے تحت راولپنڈی میں بھی ایک خواتین اور نوعمر بچوں کے لئے الگ جیل تعمیر کرنے کا اعلان ہو چکا ہے اور اس مقصد کے لئے جگہ کا انتخاب کیا جا چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضمن میں زمین کی قیمت کی ادائیگی کر دی گئی ہے لیکن قبضہ ابھی تک حاصل نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ دوران سال 03-2002 (مورخہ 24-03-2003) کو جناب چیف منسٹر پنجاب کی زیر صدارت برائے تعمیر وومن جیل (500 خواتین) اور بورسٹل جیل الگ بنائے جانے کا فیصلہ ہوا۔جس کے لئے سنٹرل جیل راولپنڈی کے بالکل سامنے 87 ایکڑ 03 کنال اور 08 مرلہ رقبہ کا انتخاب کیا گیا۔(ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)راولپنڈی میں خواتین اور نو عمر بچوں کے لئے نئی جیل کی تعمیر کے لئے انتخاب کردہ رقبہ کی کل قیمت مبلغ -/8,08,98,900 (8کروڑ08لاکھ98ہزار9سو روپے) مورخہ 06-07-2006(ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کو مع جرانہ ڈسٹرکٹ ریونیو راولپنڈی کے اکاؤنٹ بوساطت محکمہ بلڈنگ جمع کروائی گئی بعدازاں بورڈ آف ریونیو پنجاب کی طرف سے منظوری بذریعہ چٹھی نمبری SIV--271/2010/256 مورخہ 10-03-2010(ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کو ہوئی اس کے بعد ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر راولپنڈی کی طرف سے گزٹیڈ نوٹیفیکیشن انڈر سیکشن (9)(ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جاری ہوا، لیکن ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو راولپنڈی نے بذریعہ چٹھی 2856 مورخہ 04-12-2010 (ضمیمہ "ر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تحریر کیا کہ متبادل جگہ تلاش کی جائے اس کے بعد چیف منسٹر پنجاب نے مندرجہ ذیل آفیسران (ضمیمہ "س" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

1- ہوم سیکرٹری، پنجاب

2- محکمہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ، پنجاب

3- ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، راولپنڈی

تاکہ مذکورہ بالا سکیم کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے۔

مزید برآں گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق ڈی آئی جی جیل خانہ جات راولپنڈی (ضمیمہ "ص" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کی سربراہی میں مشتمل کمیٹی قائم کی گئی جس میں ایگزیکٹو انجینئر، راولپنڈی اور نائب تحصیلدار (ضمیمہ "ط" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) شامل تھے۔اب جگہ کے انتخاب کے لئے معاملہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے ساتھ زیر غور ہے جو جلد حل کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16مارچ 2012)</u>

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں خواتین و بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8590: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کی جیل میں خواتین قیدیوں اور بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) حکومت ان کی تربیت و دیگر کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ جیل میں صاف پانی و سوئی گیس کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں کل 07 خواتین اسیران مقید ہیں ان میں ایک خاتون اسیر کے ساتھ ایک نو عمر بچہ بھی ہے-

(ب) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں مقید خواتین اسیران کو نہ صرف دینی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ خواتین کو کشیدہ کاری، سلائی، کڑائی اور ایمبرائڈری کا کام بھی سکھایا جاتا ہے- نیز حکومت کی طرف سے شیر خوار بچوں کے لئے مخصوص غذا فراہم کی جاتی ہے- جس میں ہر بچے کو دودھ 467 گرام، چینی 29 گرام اور چاول 117 گرام شامل ہیں جبکہ حاملہ خواتین کے لئے عمومی خوراک کے ساتھ اضافی خوراک دودھ 700 گرام اور چینی 29 گرام دی جاتی ہے- مزید برآں مختلف NGO اور مخیر حضرات کے تعاون سے خواتین وارڈ میں الیکٹرک واٹر کولر، گیزر، ٹی وی، چارپائیاں، بچوں کے لئے کھلونے، جھولے اور کتابیں فراہم کی جاتی ہیں-

(ج) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں صاف پینے کے پانی اور سوئی گیس کی سہولت نہ ہے تاہم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن وہاڑی کے تعاون سے جیل ہذا میں مقید اسیران کے لئے صاف پانی کی فراہمی کے لئے دن میں دو مرتبہ پانی کی گاڑی جیل میں بلوائی جاتی ہے تاکہ اسیران کو ہمہ وقت پینے کا صاف پانی

میسر آسکے۔مزید برآں مندرجہ بالا سہولیات کے لئے حکومت پنجاب اس سال بلاک ایلوکیشن (Block Allocation) میں سے فنڈز مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2اگست 2011)

فیصل آباد۔جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8636: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں کتنی جیلیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر جیل میں کتنے حوالاتی اور قیدی رکھنے کی گنجائش ہے، تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(ج) ہر جیل میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں گنجائش سے کتنے قیدی / حوالاتی زیادہ ہیں؟

(د) حکومت ان جیلوں میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں پر سالانہ کتنی رقم خرچ کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25جنوری 2011 تاریخ ترسیل 26اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 1۔سنٹرل جیل فیصل آباد جڑانوالہ روڈ فیصل آباد میں واقع ہے۔

2۔بورسٹل جیل، فیصل آباد جڑانوالہ روڈ فیصل آباد میں واقع ہے۔

3۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد مین روڈ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے قریب ہے۔

(ب) 1۔سنٹرل جیل، فیصل آباد میں 1126 نفر اسیران کی گنجائش ہے۔

2۔بورسٹل جیل، فیصل آباد میں 224 حوالاتی / قیدی رکھنے کی گنجائش ہے۔

3۔ ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد میں 730 نفر اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) 1۔سنٹرل جیل، فیصل آباد میں مورخہ 01-06-2011 کو 2813 قیدی / حوالاتی بند ہیں۔ 1623 قیدی / حوالاتی گنجائش سے زیادہ ہیں۔

2-بورسٹل جیل، فیصل آباد میں مورخہ 2011-06-01 کو 137 حوالاتی / قیدی بند ہیں- مزید 87 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے-

3- ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد میں مورخہ 2011-06-01 کو 2173 نفر اسیران مقید ہیں جو کہ مطلوبہ تعداد سے 1320 نفر زیادہ ہیں-

(د) 1- سنٹرل جیل، فیصل آباد میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں کی خوراک پر سالانہ خرچہ -/7,67,84,491 (7 کروڑ 67 لاکھ 84 ہزار 4 سو 91) روپے ہے-

2-بورسٹل جیل، فیصل آباد میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں کی خوراک پر سالانہ خرچہ -/69,29,816 (69 لاکھ 29 ہزار 8 سو 16) روپے ہے-

3-ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں کی خوراک پر سالانہ خرچہ -/4,71,97,802 (4 کروڑ 71 لاکھ 97 ہزار 8 سو 2) روپے ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

دفتر آئی جی جیل خانہ جات میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*8784: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے تمام جیلوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ 54 تا 58 روپے فی لیٹر کے حساب سے دودھ خریدیں جب کہ آئی جی صاحب نے ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کے لیے دودھ 66 روپے فی لیٹر کے حساب سے بذریعہ چٹھی نمبری 5706 مورخہ 27-12-2010 ریٹ منظور کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دفتر آئی جی جیل خانہ جات کو حلیب دودھ والوں نے پورے پنجاب کے لئے 54 روپے دودھ فی لیٹر سپلائی کرنے کے لئے پیشکش کی تھی مگر اس پیشکش کو ٹھکرا دیا گیا جبکہ اب 58 تا 66 روپے کے حساب سے خریدا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 11-2010 کے لئے ایک فرم نے پورے پنجاب کی جیلوں کے لئے 71 روپے 90 پیسے فی کلو کے حساب سے چینی سپلائی کرنے کی پیشکش کی تھی مگر اس پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا گیا اور 83 تا 96 روپے فی کلو کے حساب سے چینی خریدی جارہی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت افسران جو اس مبینہ کرپشن میں ملوث ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ تمام جیلوں کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ دودھ 55.90 روپے سے زائد وانیا برانڈ ملک اور 58.35 روپے سے زائد ڈیری کوئن ملک خرید نہ کریں۔ کیونکہ جیلوں کی طرف سے زیادہ نرخ پر خریداری کرنے کے لئے کیسز دفتر ہذا میں موصول ہو رہے تھے۔

دودھ کا ریٹ طے شدہ طریقہ کار اختیار کرنے کے بعد 66 روپے فی لٹر بذریعہ چٹھی نمبری 57061 مورخہ 27-12-2010 منظور کیا گیا تھا لیکن بعد میں ڈیری کوئین دودھ کا نرخ حلیب کمپنی سے معلوم کیا گیا تو پتہ چلا کہ دودھ کا نرخ ٹھیکیدار نے زیادہ Quote کیا تھا لہذا ریٹ مبلغ 66 روپے فی لٹر مسترد کر کے 58.35 روپے فی لٹر منظور کیا گیا (کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور زائد رقم مبلغ -/62,118 روپے متعلقہ ٹھیکیدار سے وصول کر کے مورخہ 02-03-2011 کو سرکاری خزانہ میں جمع کرا دیئے گئے۔ (کاپی ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ درست نہ ہے کہ حلیب دودھ والوں نے پورے پنجاب کے لئے 54 روپے فی لٹر دودھ سپلائی کرنے کے لئے کوئی پیشکش کی تھی۔

یہ درست نہ ہے کہ دودھ 58 روپے تا 66 روپے خرید کیا جا رہا ہے ٹینڈر ریٹ بابت سپلائی ڈیری کوئین دودھ بحساب مبلغ 58.35 روپے فی لٹر اور وانیا ملک بحساب 55.90 روپے فی لٹر وصول ہوا

تھا جس کو پرچیز کمیٹی نے Pure food rule کی شرائط پر پورا نہ اترنے پر تکنیکی بنیاد پر مسترد کر دیا تھا اور اس دوران تمام جیلوں کو ہدایت کی گئی کی کہ وہ 55.90 روپے اور 58.35 روپے فی لٹر سے زائد پر لوکل خریداری نہ کریں اور دوبارہ ٹینڈر شائع کر دیا گیا جس میں حلیب دودھ کا ریٹ 64.70 روپے فی لٹر وصول ہوا جس کو مسترد کر دیا گیا لہذا لوکل خریداری کی منظوری بحساب 55.90 روپے فی لٹر اور 58.35 روپے فی لٹر دی جا رہی ہے۔

(ج) یہ بھی درست نہ ہے کہ چینی مالی سال 11-2010 کے لئے ایک فرم نے پورے پنجاب کی جیلوں کے لئے 71.90 روپے فی کلو کے حساب سے سپلائی کرنے کی پیشکش کی تھی مگر اس پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا گیا تھا۔ اس فرم نے صرف لاہور ریجن کی جیلوں کے لئے 71.90 روپے فی کلو کے حساب سے پیشکش کی تھی جسے منظور کر لیا گیا تھا۔

جہاں تک چینی 83 روپے تا 96 روپے فی کلو خرید کرنے کا تعلق ہے تو یہ صرف ان دنوں میں خرید کی گئی جب پورے ملک میں چینی کا بحران تھا اور چینی 100 سے 120 روپے فی کلو بازار میں فروخت ہو رہی تھی۔ تاہم اس وقت چینی کا ٹھیکہ مبلغ 71.90 روپے فی کلو منظور کیا گیا تھا (کاپی ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور اس کے مطابق تمام جیلوں کو چینی مہیا کی جا رہی ہے۔

(د) جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے اس لئے کوئی بھی افسر مبینہ کرپشن میں شامل نہ ہے۔ اس لئے حکومت کسی بھی افسر کے خلاف کارروائی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***8907: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کو 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم سال وائز کس کس مد میں موصول ہوئی؟

(ب) کتنی رقم قیدیوں کی خوراک و دیگر مدوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم جیل کی مرمت و دیکھ بھال پر خرچ ہوئی؟

(د) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ جیل میں قیدیوں کو ناقص غذا کی فراہمی اور منشیات کا دھندہ عروج پر ہے؟

(تاریخ وصولی 21فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

سال 2009-10	-/9,13,20,820 روپے	مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
سال 2010-11	-/10,43,15,712 روپے	مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

سال 2009-10 خوراک کی مد میں خرچہ	-/3,51,08,490 روپے	دیگر مدوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ماہ اپریل 2011 تک خوراک کی مد میں اخراجات	-/2,75,79,328 روپے	دیگر مدوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

سال 2009-10	-/1,00,000 روپے	خرچ ہوئے۔
سال 2010-11	-/1,00,000 روپے	ابھی تک خرچ نہ ہوئے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ جیل ہذا میں کسی قسم کی منشیات کا مکروہ دھندہ ہوتا ہے اگر کوئی نشہ آور مواد چوری چھپے جیل میں لے آئے تو اس کے خلاف جیل قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اسیران کو دی جانے والی ناقص غذا کی فراہمی کے بارے میں جو کہا گیا ہے وہ درست نہ ہے۔اسیران کو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے جاری کردہ مینیو کے مطابق خوراک دی جاتی ہے۔ جیل میں

مقید اسیران میں سے چار اسیران پر ایک کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے جو اپنی نگرانی میں غلہ گودام سے سکیل کے مطابق راشن وصول کر کے جیل کچن میں اپنی نگرانی ہی میں تیار کروا کر تقسیم کرواتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور کی عمارت میں توسیع کی تفصیلات

*8908: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں گنجائش سے زائد کتنے قیدی / حوالاتی مقید ہیں؟

(ب) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور عمارت کتنے رقبہ پر ہے؟

(ج) حکومت اس جیل کو قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں 596 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت 400 قیدی اور 1269 حوالاتی مقید ہیں۔ اس طرح 1073 اسیران گنجائش سے زیادہ مقید ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور کا کل رقبہ 32 ایکڑ 01 کنال اور 10 مرلہ پر مشتمل ہے اور جیل کی عمارت 13 ایکڑ 05 کنال اور 05 مرلہ پر مشتمل ہے۔

(ج) حکومت پنجاب اس وقت اس جیل کو توسیع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی البتہ 14 عدد نئی جیلیں زیر تعمیر ہیں جس سے Over Crowding کا مسئلہ کسی حد تک کم ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2011)

سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*9216: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران سالانہ کتنی رقم فراہم کی گئی نیز ان سالوں کے دوران کتنی رقم حوالاتیوں اور قیدیوں پر خرچ ہوئی؟

(ب) مذکورہ جیل میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں پر روزانہ کتنی رقم کھانے پینے کی مد میں خرچ کی جاتی ہے نیز ان کو کھانے پینے کیلئے روزانہ کیا خوراک فراہم کی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 10 جون 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

بجٹ سال 2009-10	خرچہ اسیران برائے سال 2009-10	بجٹ سال 2010-11	خرچہ اسیران برائے سال 2010-11
230.335 (M)	126.679 (M) خرچہ زیر مد گیس، بجلی، ہاٹ اینڈ کولڈ، خوراک، ادویات، کپڑے، متفرق اشیأ	305.821 (M)	148.331 (M) خرچہ زیر مد گیس، بجلی، ہاٹ اینڈ کولڈ، خوراک، ادویات، کپڑے، متفرق اشیأ

(ب) جیل ہذا میں بند قیدیوں اور حوالاتیوں پر روزانہ تقریباً مبلغ -/2,46,000 روپے کھانے کی مد میں خرچ کئے جاتے ہیں۔ قیدیوں اور حوالاتیوں کی روزانہ خوراک کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ہفتہ وار مینیو برائے اسیران سنٹرل جیل لاہور

یکم اگست 2008 سے جاری شدہ

بروز	صبح	دوپہر	شام
پیر	چائے پراٹھا	سبزی روٹی، زردہ چاول	گوشت بڑا، روٹی
منگل	چائے پراٹھا	آلو، گوشت مرغی، روٹی	دال چنا، چاول
بدھ	چائے پراٹھا	دال ماش، روٹی	گوشت مرغی، روٹی، زردہ چاول
جمعرات	چائے پراٹھا	گوشت مرغی، روٹی	سبزی، روٹی
جمعہ	چائے پراٹھا	گوشت بڑا، روٹی	سفید چنے، روٹی
ہفتہ	چائے پراٹھا	لوبیہ، روٹی	گوشت مرغی، روٹی، زردہ چاول
اتوار	چائے پراٹھا	دال مونگ، دال مسور، روٹی (مکس)	سبزی، روٹی

نوٹ:

یکم مئی سے 30 ستمبر تک بعد دوپہر شربت روزانہ

یکم اکتوبر سے 30 اپریل تک بعد دوپہر چائے

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2011)

سنٹرل جیل کوٹ لکھپت کا قیام و دیگر تفصیلات

*9233: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کب قائم ہوئی نیز اس کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ جیل میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) مذکورہ جیل میں کتنی بیرکس موجود ہیں نیز مزید کتنی بیرکس و عمارات بنانا مقصود ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 10 جون 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل، لاہور کوٹ لکھپت 1965 میں قائم ہوئی اور اس کا کل رقبہ 62 ایکڑ 06 کنال پر مشتمل ہے۔

(ب) سنٹرل جیل، لاہور کوٹ لکھپت میں 1406 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) سنٹرل جیل، لاہور کوٹ لکھپت میں 11 بیرکس اور 09 عدد بلاکس موجود ہیں اور 52 عدد فیملی رومز سنٹرل جیل لاہور پر زیر تعمیر ہیں۔ جن کی منظوری 16-02-2009 کو ہوئی اور کل تخمینہ 90.839 ملین تھا۔ جس پر کل خرچہ بابت مئی 2011 تک 64.610 ملین ہو چکا ہے اور 71% کام مکمل ہو چکا ہے اور ان کے علاوہ 48 عدد ڈیتھ سیل سنٹرل جیل لاہور پر زیر تعمیر ہیں۔ جن کی منظوری 26-05-2009 کو ہوئی تھی اور کل تخمینہ 52.042 ملین تھا جس پر کل خرچہ بابت ماہ مئی 2011 تک 15.000 ملین ہو چکا ہے اور 29% کام مکمل ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2012)

فیملی رومز پراجیکٹ کی تعمیر کا معاملہ

*9263: جناب محمد اشرف خاں سوہنا: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود محکمہ جیل خانہ جات کے افسران کی غفلت ولاپرواہی کے باعث کروڑوں روپے کی لاگت سے شروع فیملی رومز کا پراجیکٹ مکمل نہیں ہو سکا جبکہ 30 جون 2009 اس کی حتمی تاریخ تھی؟

(ب)اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سپریم کوٹ کے حکم مطابق جیلوں میں فیملی رومز کی تعمیر جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات کے آفیسران کی غفلت ولاپرواہی کے باعث فیملی رومز کا پروجیکٹ مکمل نہیں ہو سکا بلکہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مذکورہ پروجیکٹ نامکمل ہیں۔

(ب)اس ضمن میں تحریر ہے کہ فیملی رومز کی Latest Position یہ ہے:

1. سنٹرل جیل لاہور: سنٹرل جیل لاہور پر فیملی رومز زیر تعمیر ہیں جس کی کل لاگت 90.839 ملین ہے جس پر 69.991 ملین خرچہ ہو چکا ہے اور 77% کام مکمل ہے۔
2. سنٹرل جیل ملتان: سنٹرل جیل ملتان فیملی رومز زیر تعمیر ہیں جس کی کل لاگت 97.598 ملین ہے جس پر 91.906 ملین خرچہ ہو چکا ہے اور 96% کام مکمل ہے۔
3. سنٹرل جیل فیصل آباد: سنٹرل جیل فیصل آباد پر فیملی رومز زیر تعمیر ہیں جس کی کل لاگت 106.539 ملین ہے جس پر 97.443 ملین خرچ ہو چکا ہے اور 91% کام مکمل ہے۔
4. سنٹرل جیل، راولپنڈی: سنٹرل جیل راولپنڈی پر فیملی رومز تعمیر ہونے تھے جس کی کل لاگت 114.525 ملین تھی جس کی منظوری گورنمنٹ پنجاب نے دی تھی مگر جگہ موجود نہ تھی لہذا ان کوارٹروں کی تعمیر کے لئے فیصلہ ہوا کہ پہلے جو رقبہ 87 ایکڑ 03 کنال اور 08 مرلہ برائے تعمیر زنانہ جیل ونو عمر وارڈ خرید کیا جارہا ہے اس رقبہ میں یہ کوارٹر تعمیر ہوں گے۔ جس کی کل قیمت مع جبرانہ مبلغ -/8,08,97,900 (8 کروڑ 8 لاکھ 97 ہزار 9 سو) روپے برائے مالی سال 06-2005 اور 09-2008 محکمہ ریونیو راولپنڈی بذریعہ بلڈنگ محکمہ جمع ہو چکے ہیں اور تمام تر کارروائی مکمل ہونے کے بعد اچانک ریونیو آفیسر راولپنڈی نے جگہ تبدیل

کرنے اور کہیں اور جگہ خریدنے کی چٹھی لکھ دی۔ جس پر وزیراعلیٰ پنجاب نے ایک کمیٹی ہوم سیکرٹری پنجاب، P&D محکمہ اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر راولپنڈی کی تشکیل دی تاکہ مذکورہ سکیم کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے۔

ایک ذیلی کمیٹی کا اجلاس مورخہ 11-04-2011 کو منعقد ہوا جس میں ہر معاملہ پر بحث کی گئی۔ کمیٹی نے فیملی رومز کی تعمیر کے لئے زمین کا ایک ٹکڑا منتخب کرنے کے لئے سنٹرل جیل راولپنڈی کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔ اگرچہ ہائی سکیورٹی جیل کے قریب زمین کا ایک ٹکڑا موجود ہے مگر یہ دیکھا گیا کہ زمین کا یہ ٹکڑا فیملی رومز کے لئے تمام ضروریات پوری نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ یہ ہائی سکیورٹی جیل کے لئے خطرے کا سبب بھی ہے۔ کمیٹی نے مجوزہ جگہ کا بھی معائنہ کیا جو کہ 87 ایکڑ 07 کنال اور 08 مرلوں پر مشتمل ہے اور جس کی قیمت 80.8 ملین روپے پہلے ہی قومی خزانے میں جمع کروائی جا چکی ہے تاہم وقت کے ساتھ زمین کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں کمیٹی نے متفقہ طور پر سفارش کی ہے کہ پہلے سے جمع کروائی گئی رقم کے بدلے جتنی بھی زمین مارکیٹ ریٹ کے مطابق میسر آ سکتی ہے اس کو حاصل کیا جائے اور اس پر خواتین اور بچوں کی جیل کے علاوہ فیملی رومز کی تعمیر مکمل کی جا سکے۔

جونہی ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے زمین جس کی قیمت پہلے ہی جمع ہو چکی ہے محکمہ جیل خانہ جات کے حوالے کی فیملی رومز کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2012)

راولپنڈی، خواتین کے لئے جیل بنانے کا مسئلہ

*9299: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا حکومت پنجاب راولپنڈی میں زنانہ جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

جی ہاں! حکومت پنجاب راولپنڈی میں زنانہ جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے مورخہ 24-03-2003 کو چیف منسٹر پنجاب کی زیر صدارت برائے تعمیر جیل جو کہ 500 خواتین اور نو عمر اسیران کے لئے الگ جیل بنائے جانے کا فیصلہ ہوا (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس کے لئے موجودہ سنٹرل جیل راولپنڈی کے بالکل سامنے 87 ایکڑ 03 کنال اور 08 مرلہ رقبہ کا انتخاب کیا گیا۔ جس کی کل قیمت مبلغ -/8,08,98,900 مورخہ 06-07-2006 (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کو مع جرانہ ڈسٹرکٹ ریونیو راولپنڈی کے اکاؤنٹ بوساطت محکمہ بلڈنگ جمع کروائی گئی بعد ازاں بورڈ آف ریونیو پنجاب کی طرف سے منظوری بذریعہ چٹھی نمبری SIV-–271/2010/256 مورخہ 10-03-2010 (ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کو ہوئی اس کے بعد ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر راولپنڈی کی طرف سے گزٹیڈ نوٹیفیکیشن انڈر سیکشن (9) (ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جاری ہوا، لیکن ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو راولپنڈی نے بذریعہ چٹھی 2856 مورخہ 04-12-2010 (ضمیمہ "ر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تحریر کیا کہ متبادل جگہ تلاش کی جائے اس کے بعد چیف منسٹر پنجاب نے مندرجہ ذیل آفیسران (ضمیمہ "س" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

1- ہوم سیکرٹری، پنجاب

2- محکمہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ، پنجاب

3- ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، راولپنڈی

تاکہ مذکورہ بالا سکیم کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے۔

مزید برآں گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق ڈی آئی جی جیل خانہ جات راولپنڈی (ضمیمہ "ص" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کی سربراہی میں مشتمل کمیٹی قائم کی گئی۔ جس میں ایگزیکٹو

انجینئر، راولپنڈی اور نائب تحصیلدار (ضمیمہ "ط" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) شامل تھے۔اب جگہ کے انتخاب کے لئے معاملہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے ساتھ زیر غور ہے جو جلد حل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2012)

اڈیالہ جیل راولپنڈی میں خواتین قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9302: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں اس وقت کتنی خواتین قیدی موجود ہیں اور جیل حکام نے ان کو کیا سہولیات فراہم کی ہوئی ہیں؟

(ب) اڈیالہ جیل میں خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں خواتین قیدیوں کی تعداد 150 ہے جن میں سے قیدی خواتین کی تعداد 45 ہے اور 105 حوالاتی خواتین ہیں۔جیل میں بند خواتین کو چارپائیاں اور میٹرس دیئے گئے ہیں۔ٹھنڈے پانی کے واٹر کولر اور ایئر کولر مہیا کئے گئے ہیں۔جیل ہذا پر ایک لیڈی ہیلتھ ورکر تعینات ہے جو کہ خواتین کو روزانہ چیک کرتی ہے جبکہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال راولپنڈی سے ایک لیڈی ڈاکٹر روزانہ خواتین وارڈ میں تشریف لاتی ہے اور خواتین کا معائنہ کرتی ہے۔اس کے علاوہ خواتین کو سلائی کڑھائی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔

(ب) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں بند خواتین اسیران کے ساتھ بچوں کو مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی گئی ہیں:۔

1. نرسری کی تعلیم آڈیو وڈیو کی سہولت کے ساتھ

2. پانچ سے چھ سال کی عمر کے بچوں کے لئے جیل سٹاف کالونی میں واقع پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرنے کی سہولت
3. بچوں کو کتابیں، کاپیاں اور یونیفارم کی مفت سہولت
4. بچوں کے لئے کھیل کا میدان اور جھولے وغیرہ
5. چائلڈ سپیشلسٹ کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا
6. موسم کے مطابق کپڑے، جوتے اور کھلونوں کی فراہمی
7. دودھ، چاول اور فروٹ بھی دیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2011)

صوبہ کی جیلوں کی تزئین و آرائش کے لئے جاری کئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*9662: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماضی میں تعمیر کی جانے والی جیلوں میں 5 گنا زیادہ قیدیوں کو بند کیا قید رکھا گیا ہے پھانسی کے 12x10 کے کمرے میں صرف ایک قیدی ہوتا تھا مگر اب ایک 12x10 کے کمرے میں 5 سے 9 افراد قید ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایک کمرے میں ایک قیدی رکھنے کے فارمولے پر عمل درآمد کے لئے تیار ہے اور جیلوں میں عمارات کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ جیلوں میں گنجائش سے زائد اسیران موجود ہیں۔ اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 21880 گنجائش کے مقابلے میں 51489 اسیران مقید ہیں جس کی وجہ سے ایک سیل میں ایک قیدی بند کرنے کی بجائے ایک سے زیادہ قیدی بند ہیں جو کہ 2.76 فی صد گنا زیادہ ہے۔

(ب) موجودہ حالات میں ایک کمرے میں ایک قیدی کا فار مولا قابل عمل نہ ہے البتہ اس ضمن میں پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں جتنی نئی بارکیں + سیلز کی تعمیر مکمل ہوئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام جیل	اقدامات
1	سنٹرل جیل لاہور	تعمیر 80 نمبرز ڈیتھ سیل
2	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
3	سنٹرل جیل، راولپنڈی	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
4	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
5	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
6	سنٹرل جیل، ساہیوال	تعمیر 64 نمبرز ڈیتھ سیل
7	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
8	ڈسٹرکٹ جیل قصور	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
9	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
10	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
11	سنٹرل جیل، فیصل آباد	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
12	ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ	تعمیر 32 نمبرز ڈیتھ سیل
13	سنٹرل جیل، لاہور	تعمیر 2 نمبرز بارکیں
14	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	تعمیر 2 نمبرز بارکیں
15	سنٹرل جیل، گوجرانوالہ	تعمیر 2 نمبرز بارکیں
16	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	تعمیر 2 نمبرز بارکیں
17	ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ	تعمیر 2 نمبرز بارکیں

18	ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں
19	ڈسٹرکٹ جیل، اٹک	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں
20	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں
21	سنٹرل جیل، فیصل آباد	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں
22	ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں
23	ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ	تعمیر 2 نمبر ز بارکیں

اس وقت صوبہ پنجاب میں 13 عدد نئی جیلیں زیر تعمیر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ
2- ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن
3- ڈسٹرکٹ جیل لیہ
4- ڈسٹرکٹ جیل نارووال
5- ڈسٹرکٹ جیل بھکر
6- ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد
7- ڈسٹرکٹ جیل لودھراں
8- ڈسٹرکٹ جیل خانیوال
9- ڈسٹرکٹ جیل راجن پور
10- سب جیل شجاع آباد
11- ہائی سکیورٹی بارک / پریزن راولپنڈی
12- ہائی سکیورٹی پریزن ساہیوال
13- ہائی سکیورٹی پریزن میانوالی

ان جیلوں کی تعمیر سے گنجائش بھی بڑھ جائے گی اور اسیران کو ریلیف بھی ملے گا-

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2011)</u>

ضلع ننکانہ صاحب، جیل کے قیام کی تفصیلات

*9708: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں قیدیوں کے لئے کوئی جیل قائم نہیں کی گئی اور قیدیوں کو طویل مسافت طے کرنے کے بعد شیخوپورہ جیل لانا اور لے جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے پاس جیل بنانے کے لئے ننکانہ شاہ کوٹ روڈ ربوالہ کے مقام پر سرکاری بنجر زمین موجود ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں جیل قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی جیل نہ ہے اور قیدیوں اور لواحقین کو 45/40 کلومیٹر طویل سفر طے کرنے کے بعد شیخوپورہ جیل جانا پڑتا ہے۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں جیل کے قیام کا منصوبہ زیر غور ہے لیکن ابھی تک زمین کی دستیابی کے لئے متروکہ وقف املاک سے خط و کتابت جاری ہے۔

(ج) زمین مل جانے کے بعد باقی منصوبہ بندی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

ڈسٹرکٹ جیل و بورسٹل جیل فیصل آباد کے افسران و اہلکاران کے خلاف انکوائریوں کی تفصیلات

*9764: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسرکٹ جیل و بورسٹل جیل فیصل آباد کے کتنے افسران اور اہلکاران کے خلاف اس وقت محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان انکوائریوں میں سے ایسی کتنی ہیں جو کہ عرصہ تین ماہ سے زیادہ سے التواء میں ہیں؟

(ج) ایسے افسران اور اہلکاران کی تعداد کتنی ہے جن کے خلاف انکوائریاں بھی چل رہی ہیں اور وہ باقاعدہ ڈیوٹی پر بھی ہیں اور ان کو معطل بھی نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

بورسٹل جیل فیصل آباد	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد
(الف) بورسٹل جیل فیصل آباد پر میاں فہیم الدین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت ایک انکوائری ہوم ڈیپارٹمنٹ میں مورخہ 05-03-2011 سے زیر التوا ہے۔	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں درج ذیل 03 محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں۔ 1- مورخہ 13-10-2009 کو حوالاتی یاسر خان ولد ولی نواز فرار ہوا۔ جس پر درج ذیل افسران و اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی کی انکوائری ہوم ڈیپارٹمنٹ میں مورخہ 07-09-2011 سے زیر التوا ہے۔ (الف) رضااللہ خان، سپرنٹنڈنٹ جیل (ب) ریاض احمد خان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (پ) زاہد محمود، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ت) ڈاکٹر عبدالغفار شاہد، میڈیکل آفیسر (ٹ) طارق عزیز، ڈسپنسر راجہ خرم شہزاد، ڈپٹی سیکرٹری (IS) گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انکوائری زیر التوا ہے۔ 2- حوالاتی ندیم اختر ولد جیت مسیح ڈسٹرکٹ جیل

	فیصل آباد کی غلط رہائی ہوئی جس پر درج ذیل آفیسران واہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی / انکوائری ہوم ڈیپارٹمنٹ میں مورخہ 15-07-2011 سے زیر التوأ ہے۔ (الف) ملک عطاالله اعوان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ب) عرفان سلمان، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ (پ) یوسف علی، ہیڈوارڈر (ت) سلطان خان، ہیڈوارڈر راجہ خرم شہزاد ڈپٹی سیکرٹری (IS) گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انکوائری زیر التوأ ہے۔ 3۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد پر ایک وارڈر حسنین رضا کے خلاف محکمانہ انکوائری ریجنل آفس فیصل آباد میں مورخہ 27-04-2011 سے زیر التوأ ہے۔
(ب) صرف ایک ہی انکوائری زیر التوأ ہے	(ب) درج بالا انکوائری کو تین ماہ سے زائد عرصہ گزار چکا ہے افسران اور اہلکاران کے خلاف انکوائریاں ہوم ڈیپارٹمنٹ اور ایک انکوائری وارڈر حسنین رضا کی فیصل آباد ریجن میں زیر التوأ ہے۔
(ج) صرف ایک آفیسر میاں فہیم الدین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے خلاف انکوائری ہوم ڈیپارٹمنٹ	(ج) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد پر صرف ایک وارڈر حسنین رضا کے خلاف انکوائری چل رہی

میں چل رہی ہے اور اس کو معطل نہ کیا گیا ہے۔	ہے جس کو باقاعدہ طور جناب ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن، فیصل آباد نے مورخہ 27-04-2011 کو معطل کیا تھا اور مورخہ 12-09-2011 کو بحال ہو گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2012)

لاہور

مورخہ 14 جولائی 2012

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

بروز پیر 7 جولائی 2012 محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	7259-6423
2	محترمہ دیبا مرزا	7297-7296
3	سید حسن مرتضیٰ	7876-7391
4	رانا محمد افضل خاں	7649
5	سردار خالد سلیم بھٹی	7932-7931
6	محترمہ زوبیہ رباب ملک	8430-8016
7	محترمہ نگہت ناصر شیخ	8165
8	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8437-8240
9	محترمہ ساجدہ میر	8334-8333
10	جناب محمد نوید انجم	8376
11	سردار فتح محمد خاں بزدار	8384
12	جناب طاہر اقبال چودھری	8409
13	انجنیئر قمر الاسلام راجہ	8465
14	محترمہ شمیلہ اسلم	8590
15	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8636
16	چودھری عامر سلطان چیمہ	9662-8784
17	شیخ علاؤالدین	8908-8907
18	محترمہ سیمل کامران	9233-9216
19	جناب محمد اشرف خاں سوہنا	9263

9302-9299	جناب محمد شفیق خان	20
9708	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	21
9764	چودھری ظہیر الدین خاں	22